اسپین: مثالی ملکہ "ولیہ کم اور بد روح زیادہ ہے" العساوی کا بیان

"یہودیوں اور مسلمانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پندرھویں صدی عیسوی میں اسپین کی تاجدار ملکہ ازابیلا کو ولایت کے درجے پر فائز کرنے کی تجویز ختم کر دی جائے۔ یہ وہی ملکہ ہے جس نے کولمبس کو "نئی دنیا" کی دریافت کے لیے مہم پر روانہ کیا تھا۔ برطانیہ میں یہودی اور رومن کیتھولک آبادی کے راہنماؤں نے اس بارے میں اپنی تشویش کا اظہار ویٹیکن کے نام ایک خط میں کیا ہے۔

"ویٹیکن، ملکہ کو ولایت کا درجہ دینے کے بارے میں ایک تجویز پر غور کر رہا ہے۔ ملکہ نے 1492ء میں اپنے دور حکمرانی میں اسپین سے یہودیوں اور مسلمانوں کے اخراج کا فرمان جاری کیا تھا۔ اور اس کے دور حکمرانی میں جن لوگوں نے کیتھولک مذہب قبول کرنے سے انکار کیا، ان کو خوفناک تعذیب و تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ہزاروں ایسے افراد کو زندہ جلا دیا گیا۔ تاہم اسپین میں ایسے پمفلٹ تقسیم کیے جا رہے ہیں جن میں ملکہ کو "نوجوانوں، عورتوں، ماؤں اور سربراہانِ حکومت کے لیے ایک مثالی نمونہ بنا کر پیش کیا گیا ہے۔"

"ازابیلا اور اس کے مشیروں نے کولمبس کی مہم کی منظوری اور اس کی سرپرستی کے ذریعے تاریخ میں اپنا نام پیدا کیا۔ اس مہم کے نتیجے میں دریافت شدہ نئی دنیا اس دور کے طریقے کے مطابق پاپائے روم کی منظوری سے قسطالیہ (CASTILE) کی بادشاہت کے ساتھ نتھی کر دی گئی۔ نئی دنیا میں عیسائیت کو اپنی توسیع و اشاعت کے لامحدود مواقع میسر آئے"۔

ملکہ کو ولایت کے منصب پر فائز کرنے سے پہلے اسے مقدس قرار دینے کا اعلان ضروری ہے، لیکن اس کے لیے ملکہ کی دینداری اور پاکیزگی کا ثبوت چاہیے۔ ولایت کے لیے معجزے کا ظہور اب بھی اولین شرط ہے۔ اسپینی لوگ جو اس مہم کی حمایت کر رہے ہیں۔ اس امید میں ملکہ سے دعائیں مانگ رہے ہیں کہ وہ ایسا کوئی معجزہ دکھائے گی۔ اسی کے ساتھ اسے عیسائی بزرگوں کی مسلّمہ فہرست میں شامل کرنے کے لیے ایک اور معجزے کی بھی ضرورت پڑے گی۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ مجوزہ ولایت کولمبس کی مہم کی پانچ سو سالہ تقریب کی رنگا رنگیوں میں اضافے کا سبب بنے گی۔ جبکہ کچھ دوسرے لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ اس قسم کے اقدام سے

یہودیوں اور کیتھولکوں کے درمیان تعلقات معرضِ خطر میں پڑ جائیں گے۔ بشپوں کی کمیٹی برائے کیتھولک ۔یہود تعلقات کے چیئرمین جیرالڈ ماہن (GERALD MAHON) نے کہا کہ وہ اپنی تشویش کے اظہار کے لیے ویٹیکن کو ایک تحریر بھیج رہے ہیں کہ "ملکہ ایک مثالی نمونے کے طور پر عیسائیوں کے لیے ایک موزوں فرد نہیں ہے"۔

انٹر نیشنل کونسل برائے یہود و نصاریٰ کی منتظمہ کے چیئرمین سر سیگمنڈ سٹرن برگ (SIR SIEGMUND STERNBERG) نے بھی عیسائی اتحاد کو پروان چڑھانے کے لیے پاپائی کونسل کو خط تحریر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ "ہم انہیں رک جانے کے لیے نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ فی الحال اسے بھول جائیے اور اس دوران میں مزید تاریخی تحقیق کیجیے۔"

مذہبی رواداری کے فروغ کی اسلامی سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر ہشام العسّادی نے کہا۔(ازابیلا کے دور میں) "مسلمانوں اور یہودیوں کو تلوار کی نوک پر مجبور کیا گیا کہ یا تو وہ عیسائیت قبول کرلیں یا پھر مرنے کے لیے تیار ہوجائیں۔ وہ ولیہ کم اور بدروح زیادہ ہے"۔
(رپورٹ۔دی ٹائمز)